



## سوال

روزہ توڑنے کا کفارہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

مجھے معلوم کرنا ہے کہ بلا نیت وار اداہ مگر شوت کے ساتھ می خارج ہونے سے ٹھٹنے والے فرض روزے کا کیا حکم ہے؟ صورت حال کچھ میں ہے کہ گذشتہ رمضان المبارک میں، صحت عامد سے متعلق ایک ویب سائٹ پر کچھ نئے الفاظ پڑھ کر ان کا معنی جلنے کے لیے انٹر نیٹ پر تلاش شروع کی۔ وکی پیڈیا ویب سائٹ پر معلوم ہوا کہ وہ عورت کے پوشیدہ اعضاء کے متعلق تھے۔ لشک کی پیری وی کرتے ہوئے کچھ اور بیچ کھولے اور چند تصاویر دیکھتے ہی جذبات پر قابو نہ رہا اور ازالہ ہو گیا۔ دل کی حالت یہ تھی کہ اس غلط کام کا بلکل ارادہ نہیں تھا سب اچانک ہوا بس شیطان نے الفاظ معلوم کرنے کے چکر میں بکا گیا۔ کیا مجھے کفارہ ادا کرنا ہو گا؟ اور اس کا کیا طریقہ کار ہے۔؟

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و علیکم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

سب سے پہلے توہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ لپٹنے آپ کو لیے تمام امور سے دور رکھیں جو انسان کو گناہ میں لے جانے سبب بنتے ہیں۔ اللہ آپ کو پاکیر گی عطا فرمائے۔ آمین صورت مسولہ میں اگر تو واقعی می خارج ہوئی ہے تو اہل علم کے راجح موقف کے مطابق آپ کا روزہ فاسد ہو گیا ہے، لیکن چونکہ آپ نے عمداً نہیں کیا ہے لہذا آپ پر کوئی کفارہ نہیں ہے، مگر اس فاسد شدہ روزے کی قضاۓ کرنا لازم ہے۔

حَمَّا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتوى کمیٹی

## محمد فتوی